پیارے بچوں کے لیے
60 سُنہری
اَحادِیث
عبدالمالک مُجاہِد حفظہ اللہ
دارالسلام
DARUSSALAM

پلے گر
پریپ گروپ
نرسری گروپ
پیارے بچّوں کے لیے
60 سُنہری اَحادیث
عبدالمالِک مجاہد
دارالسلام
DARUSSALAM

اللہ کے نام سے (شروع)

جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

© مکتبه دار السلام ،١٤٣٥هـ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

مجاهد ، عبدالمالك

?????. / عبدالمالك مجاهد - الرياض ، ١٤٣٥هـ

ص:٣٢،مقاس ١٧ x ٢٤ سم

ردمك: ?-???-٠٠-٥-٣-٦٠٣-٩٧٨

(النص باللغة الأردية)

١-الادعية و اذكار أ.العنوان

ديوي ??، ??? ????/١٤٣٥

رقم الإيداع: ????/١٤٣٥

ردمك: ?-???-٠٠-٥-٣-٦٠٣-٩٧٨

دارالسلام

کتاب وسنت کی اشاعت کا عالمی ادارہ

محترم والدین کرام!

"پیارے بچوں کے لیے 60 سنہری احادیث" نامی یہ کتاب میں نے بطور خاص ننھے منے بچوں کے لیے لکھی ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ کی مبارک زندگی ہمارے لیے ہدایت کا شفاف سرچشمہ ہے۔ ہمیں زندگی کے ہر ہر لمحے پر آپ ﷺ کی پاکیزہ سیرت سے رہنمائی ملتی ہے اور ہمارے نونہالوں کے لیے بھی اس میں ہدایت کا وافر سامان ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم میں سے سیکڑوں چھوٹی عمر کے صحابۂ کرام نے اپنے لڑکپن میں رسول اللہ ﷺ کی صحبت پائی اور آپ ﷺ نے بڑی محبت اور حکمت سے انھیں دین کی باتیں اور آدابِ معاشرت سکھائے۔ زیرِ نظر مجموعہ میں انھی احادیث کا انتخاب کیا گیا ہے جو خاص بچوں کی تعلیم وتربیت سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان سے آپ کے بچوں کو اپنی زندگی سنوارنے میں یقیناً مدد ملے گی۔

میرے لیے یہ بات باعث مسرت ہے کہ بہت سارے بچوں اور بچیوں نے ان احادیث کو زبانی یاد کیا ہے۔ کئی اسکولوں نے احادیث کے اس مجموعہ کو سلیبس میں شامل کیا ہے۔ میری تمنا اور خواہش ہے کہ ہمارے بچے اورانکے والدین ان احادیث کو زبانی یاد کریں جو کہ بہت ہی آسان احادیث ہیں۔

دارالسلام کی دیگر کتب کی طرح اس کتاب میں بھی جو احادیث شامل کی گئی ہیں ان شاء اللہ وہ بالکل صحیح ہیں۔ اس کتاب کی عمدہ طباعت کے لیے عزیزی عکاشہ مجاہد اور سینئر ڈیزائنر شہزاد احمد کا شکرگزار ہوں۔ ہمیں قارئین کی طرف سے ان کی قیمتی آراء کا انتظار رہے گا۔

خادم قرآن وسنت: عبد المالک مجاہد
دارالسلام - الریاض

احادیث برائے پلے گروپ
PLAY
GROUP

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

1

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

دعا کرنا عین عبادت ہے۔

جامع الترمذي:2929

2

لَا تَغْضَبْ

غصہ نہ کرو۔

صحيح البخاري: 6116

3

لَا تَحَاسَدُوا

ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔

صحيح مسلم:2564

4 لَا تَبَاغَضُوا

ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔

صحیح مسلم:2564

5 اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِيمَانِ

حیا ایمان کا ایک حصہ ہے۔

صحیح مسلم: 35

6

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

نیکی حسن اخلاق کا نام ہے۔

صحیح مسلم :2553

4 لَا تَبَاغَضُوا

ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو۔

صحیح مسلم:2564

5 اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْإِیْمَانِ

حیا ایمان کا ایک حصہ ہے۔

صحیح مسلم: 35

6

اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ

نیکی حسن اخلاق کا نام ہے۔

صحیح مسلم :2553

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

7

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ

اعمال کی قبولیت کا انحصار نیتوں پر ہے۔

صحيح البخاري :1

8

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ

جنت کی کنجی، نماز ہے۔

جامع الترمذي :4

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

9 كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

ہر نیکی صدقہ ہے۔

صحيح البخاري:6021

10 مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا

جو ہمیں دھوکا دیتا ہے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

صحيح مسلم : 3383

11

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

آدمی قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہوگا، جس سے اس نے دنیا میں محبت کی۔

صحيح البخاري: 6168

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

12

اِشْفَعُوْا فَلْتُؤْجَرُوا

اچھے کام کی سفارش کرو، تمھیں اجر ملے گا۔

صحیح مسلم:2627

13

اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ

مظلوم کی بد دعا سے بچو۔

صحیح مسلم :19

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

14 اِتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُمَا کُنْتَ

تم جہاں اور جس جگہ بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔

جامع الترمذي:1987

15 خَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

لوگوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔

جامع الترمذي:1987

16

لَا يَأْكُلَنَّ أَحَدٌ مِّنْكُمْ بِشِمَالِهِ

تم میں سے کوئی شخص
بائیں ہاتھ سے نہ کھائے۔

صحيح مسلم:2020

17

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ

بے شک اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے،

اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔

صحيح مسلم :2593

18

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

جہنم کی آگ سے بچو، خواہ کھجور کے ایک

ٹکڑے ہی کو صدقہ وخیرات کرکے بچ سکو۔

صحيح البخاري: 1417

19

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

تم اسی طریقے سے نماز پڑھا کرو
جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھتے ہو۔

صحيح البخاري: 231

20

جُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

میری آنکھوں کی ٹھنڈک
نماز میں بنادی گئی ہے۔

مسند أحمد: 14037

احادیث برائے پریپ گروپ

PREP GROUP

21 لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ شَيْئًا

نیکی اور معروف کے کسی بھی کام کو حقیر نہ جانو۔

صحيح مسلم :2626

22 صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ

رشتہ داروں سے حسن سلوک،

عمر میں اضافے کا باعث بنتا ہے۔

المعجم الكبير للطبراني: 7939

23 مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ

جس شخص کے پاس میرا نام ذکر کیا جائے، وہ مجھ پر درود بھیجے۔

سنن النسائي الكبرى: 9889

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي

جو شخص میری سنت سے منہ موڑے
اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔ صحيح البخاري: 5063

25 مَانِعُ الزَّكَاةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي النَّارِ

زکاۃ ادا نہ کرنے والا، قیامت
کے دن جہنم کی آگ میں ہوگا۔

المعجم الصغير للطبراني،
145/2 ، حديث: 935

26

إِنَّمَا الصَّبْرُ
عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْأُولٰى

صبر وہی ہے،
جو ابتدائے صدمہ میں ہو۔

صحيح
البخاري:
1238

27 إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ

بے شک صدقہ رب تعالیٰ کے غصہ کو ٹھنڈا کر دیتا ہے۔

جامع الترمذي : 664

28 إِنَّ اللّٰهَ جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ

بے شک اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے،
خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔

صحيح مسلم :91

29 إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ
أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا

تم میں سے بہترین وہ ہیں،
جن کا اخلاق اچھا ہے۔

صحيح البخاري: 3559

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَّا یَشْکُرُ النَّاسَ

وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا، جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا۔

سنن أبي داود: 4811

31

دَعْ مَا یَرِیْبُكَ إِلَىٰ مَا لَا یَرِیْبُكَ

جو چیز تمھیں شک میں ڈالے اسے چھوڑ کر اس چیز کو اختیار کرو جو شک میں نہ ڈالے۔

جامع الترمذي: 2518

32

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

مسلمان کو گالی دینا گناہ، اور اس سے لڑائی کرنا کفر ہے۔

صحيح البخاري: 48
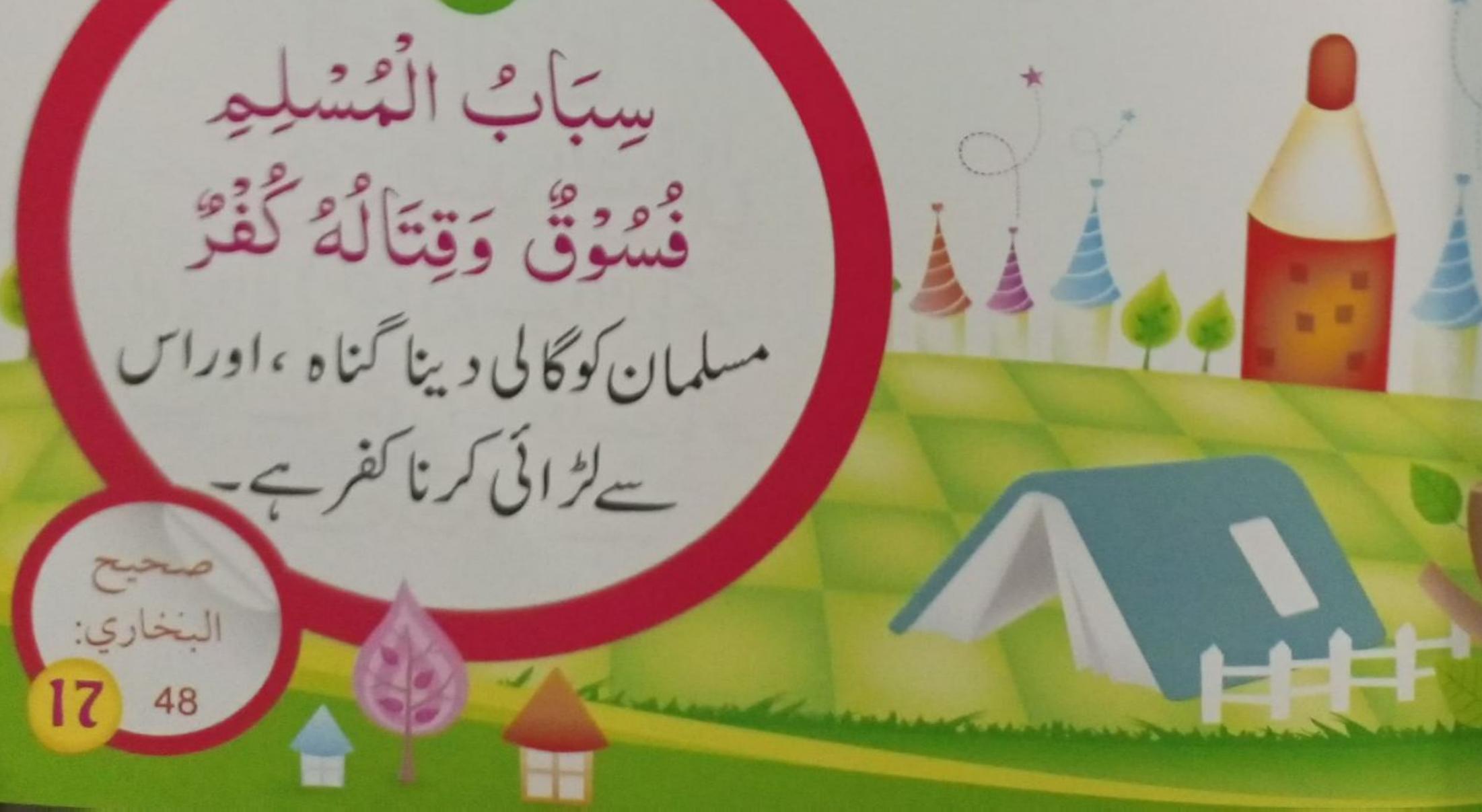
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

33 إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ

اللہ تعالیٰ نے تم پر جائز کاموں میں

ماؤں کی نافرمانی حرام کردی ہے۔ صحيح البخاري: 5975

34 مَنْ مَّاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

جو شخص اس حال میں فوت ہوا کہ وہ اللہ کے

ساتھ ذرہ بھر بھی شرک نہیں کرتا تھا،

وہ ضرور جنت میں داخل ہوگا۔

صحيح البخاري : 7487

35 اَلْيَدُ الْعُلْيَا
خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى

اوپر والا (یعنی) دینے والا ہاتھ،
نیچے والے (یعنی) لینے والے ہاتھ
سے بہت بہتر ہے۔

صحيح البخاري: 1428

36 مَنْ لَّا يَرْحَمِ النَّاسَ
لَا يَرْحَمْهُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا، اللہ عزوجل بھی اس پر رحم نہیں کرے گا۔

صحيح مسلم: 2319

37 خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن کریم سیکھتے، اور دوسروں کو اس کی تعلیم دیتے ہیں۔

صحيح البخاري: 5027

38 طَلَبُ الْعِلْمِ
فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ

علم حاصل کرنا، ہر مسلمان پر فرض ہے۔

سنن ابن ماجه: 224

39

مَنْ دَلَّ عَلٰى خَيْرٍ فَلَهٗ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهٖ

جس نے کسی خیر و بھلائی کے کام کی رہنمائی کی،

اسے نیکی کرنے والے کے برابر ثواب ملے گا۔

صحیح مسلم :1893

40

مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

جو ہم پر ہتھیار اٹھالے، اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں۔

صحيح البخاري: 7070

احادیث برائے نرسری گروپ

NURSERY GROUP

1 2 3
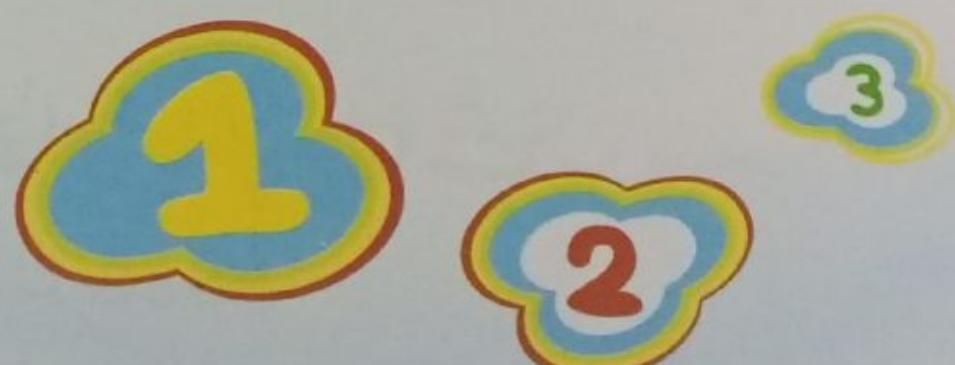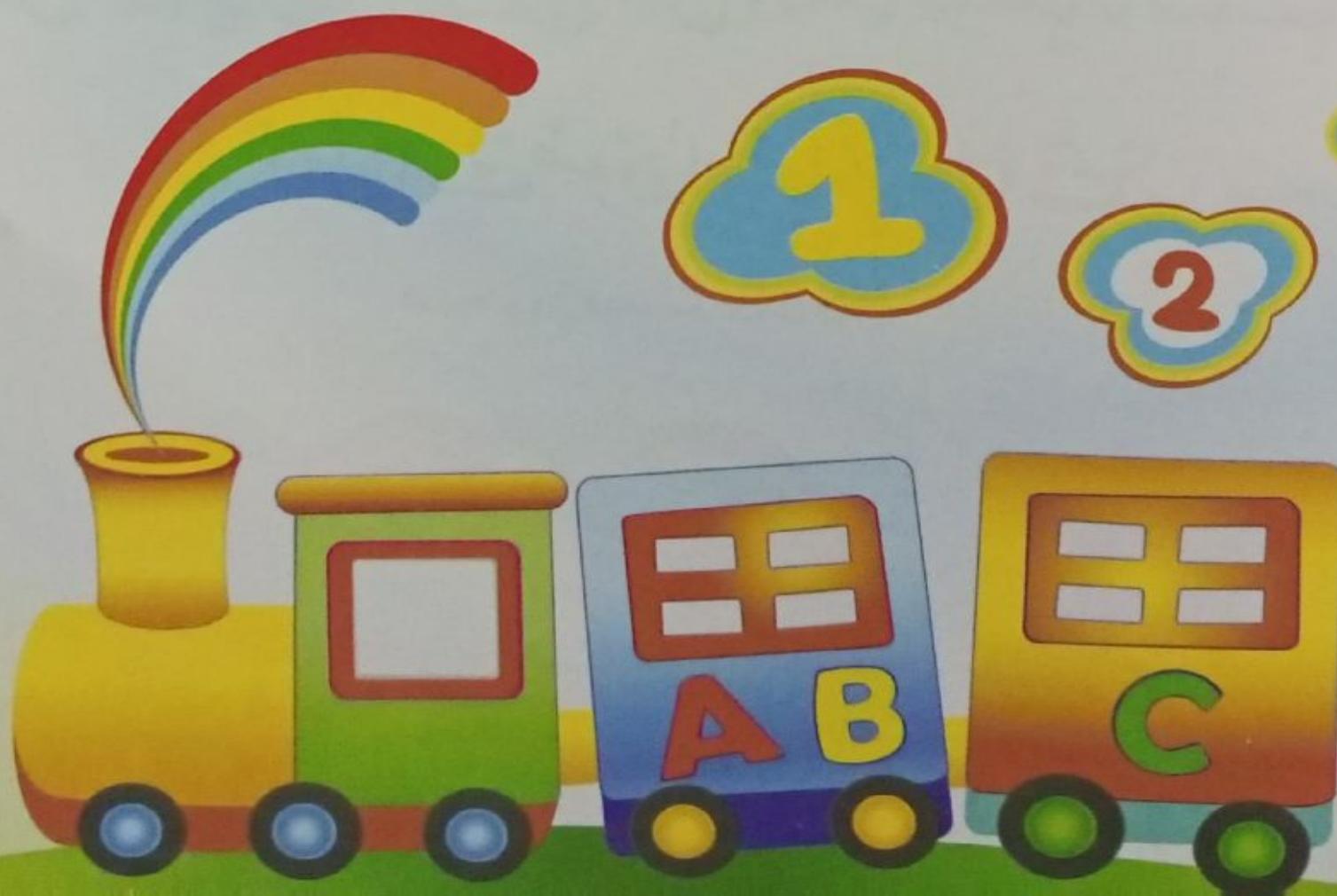
41 يَسِّرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا آسانی کرو، تنگی نہ کرو،

وَبَشِّرُوا وَلَا تُنَفِّرُوا

(اللہ کے فضل و عطا کی) خوش خبری دو،

اور (صرف عذاب کا ذکر کر کے) لوگوں کو متنفر نہ کرو۔

صحيح البخاري: 69

42

مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ

جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر تواضع و انکسار اختیار کرتا ہے،

اللہ تعالیٰ اسے ضرور اونچا کر دیتا ہے۔

صحيح مسلم: 2588

43 اِتَّقُوا الظُّلْمَ ظلم سے بچو،

فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب بنے گا۔

صحیح مسلم :2578

44

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند نہ کرے، جو خود اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

صحيح البخاري: 13

45 مِنْ حُسْنِ إِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ

یہ بھی انسان کے اسلام کی خوبی ہے کہ،

جس معاملے سے اس کا تعلق نہیں اسے چھوڑ دے۔

جامع الترمذي: 2317

46

وَاللهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ

مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ

اللہ تعالیٰ بندے کی مدد کرتا رہتا ہے،

جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔

صحيح مسلم: 2699

47 بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ تَرْكُ الصَّلَاةِ

مومن اور کافر کے درمیان بنیادی فرق،

نماز چھوڑنے کا ہے۔

جامع الترمذي: 2620

48

إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ

فَحَمِدَ اللهَ فَشَمِّتُوهُ

جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے،

اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے، تو اسے يَرْحَمُكَ اللهُ کہو۔

صحيح مسلم: 2992

49

مَنْ أَحْدَثَ فِيْ أَمْرِنَا هٰذَا مَا لَيْسَ فِيْهِ فَهُوَ رَدٌّ

جس نے ہمارے اس امر (دین) میں نیا طریقہ ایجاد کیا،
جو حقیقتاً اس میں نہیں ہے تو وہ طریقہ مردود ہے۔

صحيح البخاري :2697

50

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے،
اسے چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

صحيح البخاري: 6138

51

أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللهِ تَعَالَىٰ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑھ کر محبوب بندے وہ ہیں،

جو لوگوں کے کام آنے والے ہیں۔

سلسلة الأحاديث الصحيحة : 906

52

مَنْ فَاتَتْهُ الْعَصْرُ

فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلُهُ وَمَالُهُ

جس شخص کی نماز عصر رہ گئی،

گویا کہ وہ مال اور اہل وعیال سے محروم کر دیا گیا۔

صحيح البخاري: 3602

53

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ

جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے،
اسے چاہیے کہ اچھی بات کہے، یا چپ رہے۔

صحيح البخاري: 6138

مَنْ يُّرِدِ اللهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

اللہ تعالیٰ جس کسی کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے،
اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔

صحيح البخاري:71
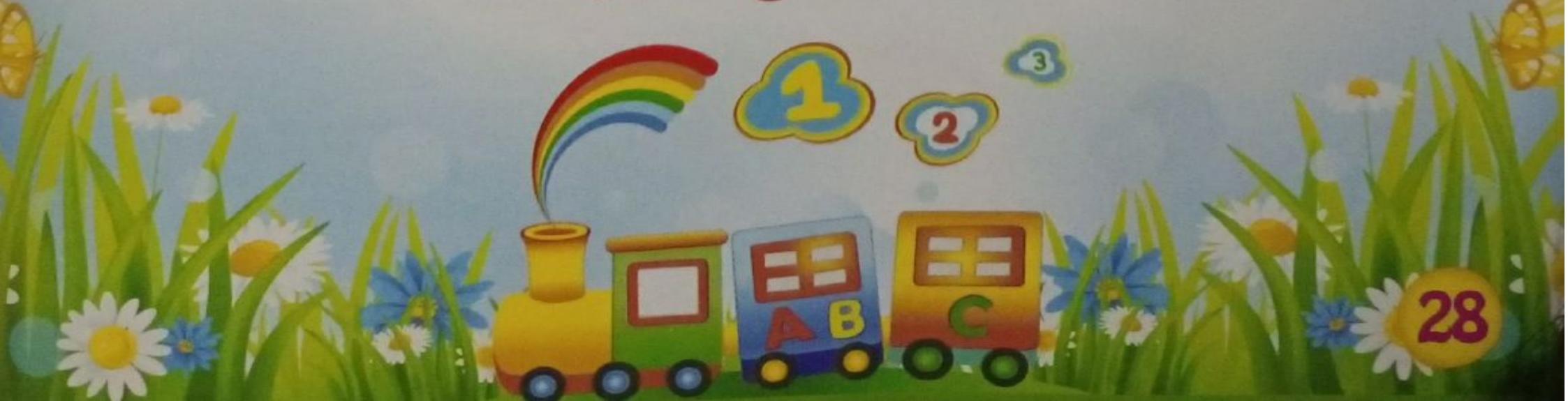
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا

55

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا

وَلَمْ يَعْرِفْ شَرَفَ كَبِيْرِنَا

اس کا ہمارے ساتھ کوئی تعلق نہیں، جس نے ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کی اور ہمارے بڑوں کی عزت وشرف کو نہ پہچانا۔

جامع الترمذي : 1920

56

مَنْ قَالَ: سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ

غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي الْجَنَّةِ

جس نے یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کیے: سبحان اللہ العظیم وبحمدہ، اس کے لیے جنت میں ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔

جامع الترمذي :3464

57

لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَّا أَمَانَةَ لَهُ
وَلَا دِيْنَ لِمَنْ لَّا عَهْدَ لَهُ

جو شخص امانت دار نہیں اس میں کوئی ایمان نہیں ،
اور جو شخص وعدے کا پابند نہیں اس کا کوئی دین نہیں ۔

صحیح ابن حبان: 1/423 ، حدیث : 194

58

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ
وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اسے
(مدد کے وقت بے یار و مددگار چھوڑ کر) رسوا کرے،
اور نہ اسے حقیر جانے۔

صحیح مسلم: 2564

59 سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ اللہ کے نبی ﷺ سے سوال کیا گیا:

أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ افضل ترین عمل کون سا ہے؟

قَالَ: الصَّلَاةُ لِأَوَّلِ وَقْتِهَا آپ ﷺ نے فرمایا:

نماز کو اول وقت میں ادا کرنا۔

جامع الترمذي: 170

60

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَىٰ صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَّنْظُرُ إِلَىٰ قُلُوْبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ

اللہ تعالیٰ تمھاری شکلوں اور تمھارے اموال کو نہیں دیکھتا، بلکہ تمھارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔

صحيح مسلم: 2564

پیارے بچوں کے لیے
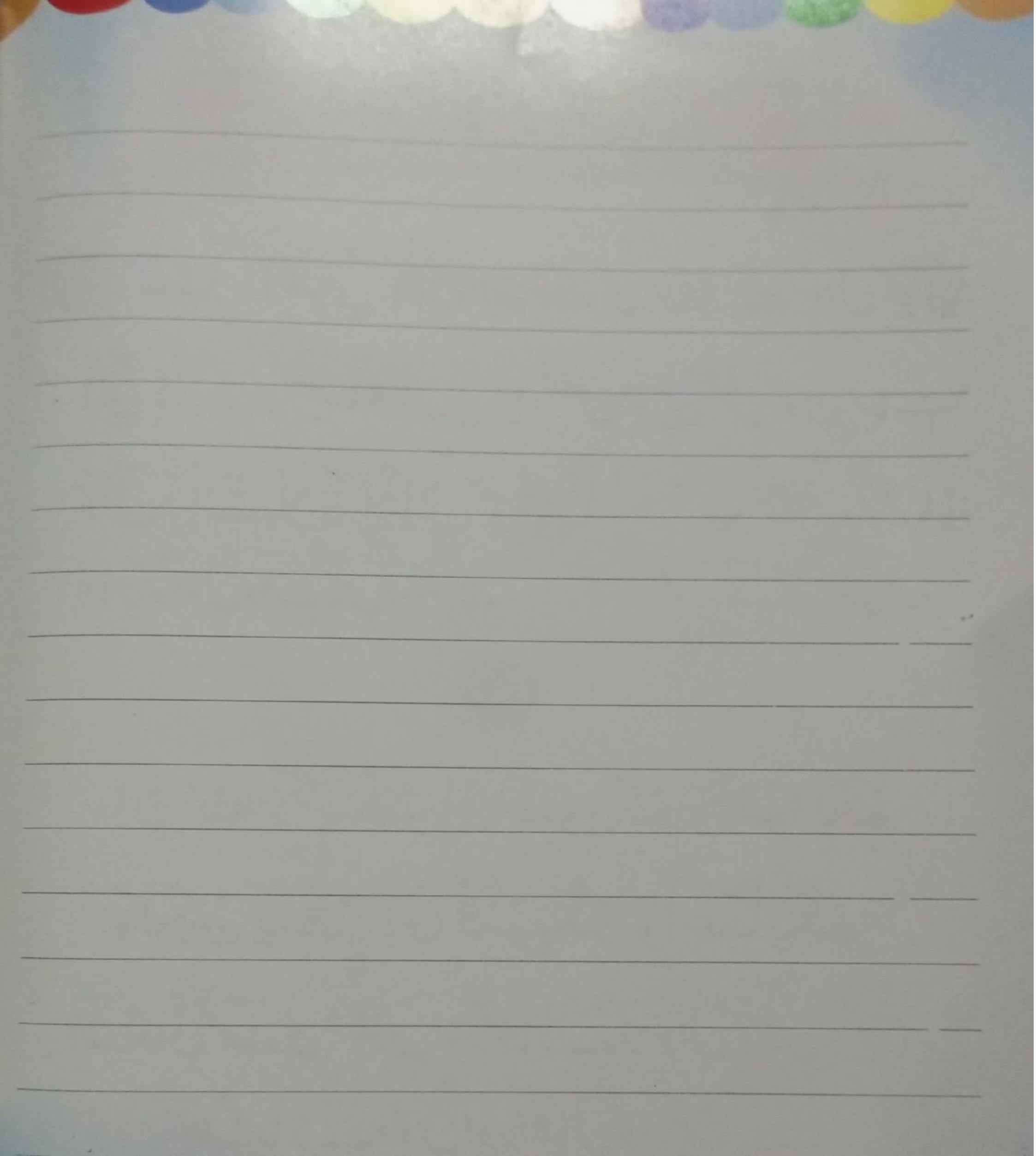
60 سنہری احادیث

اللہ تعالیٰ کے آخری نبی سیدنا محمد ﷺ رہتی دنیا تک بنی نوع انسان کے لیے سرچشمہ ہدایت ہیں۔ آپ کی پاکیزہ زندگی عامۃ المسلمین کے لیے خوبصورت نمونہ ہے جس پر چل کر دنیا اور آخرت کی کامیابیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ آپ ﷺ کے فرمودات اور اعمال سنتِ مطہرہ ہیں جو احادیث کی شکل میں ہمارے لیے دینی تعلیم اور تربیت کا گرانقدر سرمایہ ہیں۔ زیرِ نظر 60 احادیث کے مجموعے میں چھوٹے چھوٹے پیارے بچوں کے لیے رسول اللہ ﷺ کی وہ احادیث پیش کی گئی ہیں جن سے نوخیز طلبہ وطالبات زندگی کے اوائل میں روشنی اور رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔

یہ احادیث ان کم عمر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے روایت کی گئی ہیں جنھیں اپنے بچپن اور لڑکپن میں رسول اللہ ﷺ کی پاکیزہ صحبت میسر آئی اور آپ نے محبت آمیز اور حکیمانہ طریقے سے انھیں دین کی باتیں اور رہنے سہنے کے آداب سکھائے۔ پیارے نبی ﷺ کی یہ آسان اور خوبصورت احادیث کئی سکولوں نے اپنے نصاب میں شامل کی ہیں اور بہت سے بچے اور بچیاں انھیں زبانی یاد کرنے کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ بڑے بھی یاد کر سکتے ہیں اور والدین اپنے بچوں کو یاد کروا کے ان کی دینی تربیت کو پختہ کر سکتے ہیں۔ 60 احادیثِ نبوی چھوٹوں بڑوں سب کے لیے زندگی کی حسین سوغات ہیں۔

ISBN 969574369-2
9 789695 743690